چپل پہن کر طواف کرنا کیسا ہے؟

مجیب: محمدعرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر:WAT-1714

تاریخ اجراء: 17ذوالقعدۃالحرام1444ھ/06جون2023ء

دارالافتاءاہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیااحرام کی حالت میں ایسی چپل پہن کر طواف کر سکتے ہیں جس میں پاؤں کے درمیان والا حصہ کھلا رہتا ہو؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

چپل اگر استعمالی(Used)ہو تو اُسے پہن کر طواف کرنے کی اجازت نہیں، کیونکہ عام طور پر استعمالی چپلیں مٹی وغیرہ سے آلودہ ہو جاتی ہیں اور اُس پر کسی ناپاک چیز کے لگ جانے کا بھی احتمال ہوتا ہے، پھر مطاف، مسجد الحرام شریف میں واقع ہے اور مسجد میں استعمالی چپل پہن کر جانا ممنوع و ناجائز ہے کہ اس میں مسجد کے آلودہ اور ناپاک ہونے کا قوی اندیشہ ہے، حالانکہ مسجد کو گندگی اور ناپاکی سے بچانے کا حکم ہے،اور چپل اگر غیر استعمالی(New)ہو تو اُسے پہن کر بھی طواف کرنا مناسب نہیں کہ چپل پہن کر طواف کرنا اور یونہی مسجد میں چپل پہن کر جانا خلافِ ادب ہے، ہاں اگر کوئی عذر ہو جیسے ننگے پیر طواف کرنے سے پاؤں سوجنے یا اس میں تکلیف ہونے کا اندیشہ ہو تو اب رخصت ہے لیکن پھر بھی موٹے موزے وغیرہ(جس میں قدم کا درمیانی حصہ کھلا رہے)استعمال کرنا بہتر ہے کہ دیکھنے والوں کو کیا معلوم کہ عذر ہے یا نہیں؟ تو وہ بدگمانی کا شکار ہوں گے۔

چپل پہن کر طواف کرنے کے متعلق، لباب المناسک اور اسکی شرح میں ہے:”(والطواف فی نعل أو خف اذا کاناطاھرین) أی والا فیکون مکروھا...لکن فی النعلین-ولو طاھرین-ترک الادب کماذکرہ فی البدائع، الا انہ محمول علی حال عدم العذر“ ملتقطاً۔ ترجمہ: چپل یا موزے(جس میں قدم کا درمیانی حصہ کھلا ہو) میں طواف کرنا جائز ہے جبکہ وہ پاک ہوں، ورنہ (اگر وہ ناپاک ہوں تو اب) اس میں طواف کرنا مکروہ ہے، لیکن چپل پہن کر طواف کرنے میں ترکِ ادب ہے اگرچہ وہ پاک ہوں، جیسا کہ بدائع میں اس کو ذکر کیا ہے اور وہ عذر نہ ہونے کی حالت پر محمول ہے۔(لباب المناسک مع شرحہ،باب انواع الاطوفۃ،صفحہ232،مطبوعہ:مکۃ المکرمۃ)

اسی لباب المناسک اور اسکی شرح میں ہے:"(والطواف متنعلا ترک الادب) أی المستفاد من قولہ تعالی فاخلع نعلیک الا لضرورۃ التعب" ترجمہ: چپل پہن کر طواف کرنا ترک ادب ہے، اور یہ (ترک ادب ہونا) اللہ تعالی کے اس قول سے مستفاد ہوتا ہے کہ تو اپنے جوتے اتار دے، مگر یہ کہ پاؤں تھکنے کی ضرورت کی وجہ سے پہنے۔(لباب المناسک مع شرحہ، باب انواع الاطوفۃ، صفحہ237، مطبوعہ: مکۃ المکرمۃ)

استعمالی چپل پہن کر مسجد میں جانے کے متعلق، فتاوی رضویہ میں ہے:""مسجد میں تو استعمالی جوتے پہنے جانا ہی ممنوع وناجائز ہے""۔(فتاوی رضویہ، جلد7، صفحہ377، رضا فاؤنڈیشن: لاہور)

مسجد میں غیر استعمالی چپل پہن کر جانا بھی خلاف ادب ہے، جیسا کہ فتاوی رضویہ ہی میں ہے:""مسجد میں جوتا پہن کر جانا خلاف ادب ہے۔ردالمحتار میں ہے:"دخول المسجد متنعلا سوء الادب"(ترجمہ: مسجد میں جوتا پہن کر داخل ہونا بے ادبی ہے) ادب کی بناعرف ورواج ہی پر ہے اور وہ اختلاف زمانہ وملک و قوم سے بدلتا ہے۔(فتاوی رضویہ، جلد7، صفحہ392، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net